

Version No.			
8	0	3	1

ROLL NUMBER					



0	0	0	0
1	1	1	1
2	2	2	2
3	3	3	3
4	4	4	4
5	5	5	5
6	6	6	6
7	7	7	7
8	8	8	8
9	9	9	9

0	0	0	0	0	0
1	1	1	1	1	1
2	2	2	2	2	2
3	3	3	3	3	3
4	4	4	4	4	4
5	5	5	5	5	5
6	6	6	6	6	6
7	7	7	7	7	7
8	8	8	8	8	8
9	9	9	9	9	9

Answer Sheet No. \_\_\_\_\_

Sign. of Candidate \_\_\_\_\_

Sign. of Invigilator \_\_\_\_\_

Section - A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed. Do not use lead pencil.

اردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی - II  
حصہ اول (کل نمبر 20)

حصہ اول لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیزر پینل کا استعمال ممنوع ہے۔

وقت: 25 منٹ

Fill the relevant bubble against each question:

نو	تین	پانچ	سات	1. استعارہ کے کتنے ارکان ہوتے ہیں؟
صنعت ایہام	صنعت تلیج	کنایہ	تشبیہ	2. کسی تاریخی واقعہ یا کردار کی طرف اشارہ کرنا کیا کہلاتا ہے؟
گئی ہے	گیا ہے	گئے ہیں	گئی ہیں	3. جملہ مکمل کریں "نقص الہند" مارکیٹ میں آ؟
فعل حال	فعل ماضی بعید	امداری فعل	فعل ماضی	4. بعض اوقات اصل فعل کو اپنا مطلب واضح کرنے کے لیے کس کی ضرورت ہوتی ہے؟
انسانہ	ذرا مہ	داستان	ناول	5. کس صنف نثر میں زندگی کے صرف ایک پہلو کو پیش کیا جاتا ہے؟
سانیت	آزاد نظم	پابند نظم	نظم معری	6. ایسی نظم جس میں تالیف رودیف اور وزن کی پابندی ہو کیا کہلاتی ہے؟
بکین	بک گئے	بک گیا	بک گئی	7. جملہ مکمل کریں: اس کا گھر بار، زمینیں، مکان سب کچھ:
ایہام	تضمین	تفریق	حسن تغلیب	8. نظام برق لیا دا پڈانے جب سے ہاتھوں میں "پھر اس کے بعد چراغوں میں روشنی نہ رہی" اس شعر میں کون سی صنعت استعمال ہوئی ہے؟
نازک	طرح	پھول	زہرہ	9. "زہرہ پھول کی طرح نازک ہے" حرف تشبیہ کی نشاندہی کریں:
ذومعانی الفاظ	تانیہ	مترادف	تکرار	10. کوئی امکان نہیں تھہ تک رسائی کا ادا حق ہو گیا تیری جدائی کا اس شعر میں جدائی اور رسائی قواعد کی رو سے کیا ہیں؟
متمثل العزین	مرکب مصادر	مخارہ	روزمرہ	11. "زمین میں گر جانا" قواعد کی رو سے کیا ہے؟
رپورٹ	نظر	ذکا بیہ کالم	تنقید	12. زندگی کے عیوب و نقائص اور ماحول کی ناہمواریوں کو مزاحیہ انداز میں پیش کرنا کہہ برا بھی نہ لگے، کیا کہلاتا ہے؟
جملہ تغلیب	استدرا کی جملہ	تیزی جملہ	سببی جملہ	13. ایسا جملہ جو کسی دوسرے جملہ کی وجہ یا سبب بیان کرے تو کیا کہلاتا ہے؟
مرکب عددی	مرکب عطفی	مرکب اضافی	مرکب اشاری	14. "آمنہ کی کتاب" مرکب کی کون سی قسم ہے؟
میٹھے پائیں	میٹھے پائے	میٹھے پائے	میٹھا پایا	15. جملہ مکمل کریں: میں نے یہاں کے آدموں کو:
مشورہ کرنا	مبارک لینا	تخذ دینا	ادھا لینا	16. "استعارہ" کے لغوی معنی کیا ہیں؟
منقطع	رباعی	مشوی	حسن مطلع	17. غزل یا قصیدے کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرے، کیا کہلاتا ہے؟
نکلنے کی جگہ	گھوڑے پر سوار کے پیچھے بیٹھنا	آہستہ آنا	پے درپے آنا	18. تانیہ کے لغوی معنی کیا ہیں؟
کراچی	گیا	جمال	چلا	19. "جمال کراچی چلا گیا" میں امدادی فعل کی نشاندہی کریں۔
صنعت تکرار	صنعت تلیج	صنعت تفریق	صنعت ایہام	20. کون سی صنعت میں دو چیزوں یا افراد کا موازنہ کیا جاتا ہے؟

نوٹ: حصہ دوم اور سوم صفحات 2-1 پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جو ابلی کا پی پر دیں۔ ایکسٹرا شیٹ (Sheet-B) طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کل نمبر 36)

سوال نمبر ۲: (الف) حصہ نثر:

(5 x 3 = 15)

پیرا گراف پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے پانچ کے جوابات لکھیں:

دوسرے روز میں روڈ رولر پر سوار ہو گیا۔ یہ کام اتنا ہی مشکل تھا جتنا کسی زمانے میں ہاتھی پر چڑھنا، مگر جس طرح آدمی ایک بار ہاتھی کے ہودے میں بیٹھ جائے، تو اس کے دل کی انار کھلی کھل جاتی ہے اور وہ خود کو شہنشاہ جہا نگیر سمجھنے لگتا ہے بالکل اسی طرح جب میں روڈ رولر کے کمرے تک پہنچنے میں کامیاب ہو گیا، تو مجھے محسوس ہوا کہ میں زندگی کی کسی نئی سطح پر اٹھ آیا ہوں۔ تب ایک پلکے سے جھٹکے کے ساتھ روڈ رولر چل پڑا مگر تا دیر میں یہ فیصلہ نہ کر سکا کہ وہ چل پڑا ہے یا ابھی رکا کھڑا ہے۔ یہ سڑک جس پر وہ کام کر رہا ہے، نہر کے ساتھ ساتھ بنائی جا رہی ہے۔ میں نے روڈ رولر کی رفتار کا اندازہ لگانے کے لیے ایک نظر نہر کے پانی پر ڈالی۔ پانی کی سطح پر کسی پرندے کا ایک پر بہتا جا رہا تھا۔ دیکھتے ہی دیکھتے وہ روڈ رولر کے برابر سے گزرا اور پھر گزرتا ہی چلا گیا۔ ایک بار مجھے پھر شک پڑا کہ روڈ رولر شاید ابھی چلا نہیں ہے مگر نہیں وہ تو چل رہا تھا۔

سوالات:

- (i) مصنف نے خود کو شہنشاہ جہا نگیر سمجھنے کی کیا وجہ بتائی ہے؟ (ii) روڈ رولر پر سوار ہونا کیوں مشکل ہے؟  
 (iii) مصنف نے روڈ رولر پر سوار ہونے کو کس سے تشبیہ دی ہے؟ (iv) مصنف نے روڈ رولر کی رفتار کا اندازہ کیسے لگایا؟  
 (v) روڈ رولر پر سوار ہونے کے بعد مصنف کو کیا محسوس ہوا؟ (vi) مصنف کو روڈ رولر کے حوالے سے کیا شک ہوا؟  
 (vii) مندرجہ بالا عبارت کی تلخیص کریں۔

ب۔ حصہ نظم:

(3 x 3 = 09)

مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے تین کے جوابات لکھیں:

یہی عادت ہے روزِ اولیں سے ستاروں کی چمکتے ہیں کہ دنیا میں مسرت کی حکومت ہو  
 چمکتے ہیں کہ انساں فکرِ ہستی کو بھلا ڈالے لیے ہے یہ تمنا ہر کرن ان نور پاروں کی  
 کبھی یہ خاک داں گہوارہ حسن و لطافت ہو  
 کبھی انساں اپنی گمشدہ جنت کو پھر پالے

سوالات:

- (i) ستاروں کے چمکنے کا کیا مقصد ہے؟ (ii) شاعر نے نور پاروں کی کس تمنا کا ذکر کیا ہے؟  
 (iii) گمشدہ جنت کے پانے سے کیا مراد ہے؟ (iv) اس بند کا مرکزی خیال تحریر کریں۔  
 (v)

ہوتے ہیں پائمال تو کہتے ہیں زرد پھول کل رحمتِ عمیم کا ، ہم پر بھی تھا نزول  
 گلستانِ بوستاں میں ہمارا بھی تھا شمول اے راہرو، نہ ڈال ہمارے سروں پر دھول  
 ہر چند انجمن کے نکالے ہوئے ہیں ہم  
 لیکن صبا کی گود کے پالے ہوئے ہیں ہم

سوالات:

- (i) پائمال ہونے کے بعد زرد پھول کیا کہنا چاہتے ہیں؟ (ii) رحمتِ عمیم سے کیا مراد ہے؟  
 (iii) مندرجہ بالا بند میں موجود ہم قافیہ الفاظ کی نشاندہی کریں۔ (iv) یہ بند کس ہیئت میں ہے؟ تعریف لکھیں۔

ج۔ حصہ غزل:

(2 x 3 = 06)

مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے دو سوالات کے جوابات لکھیں:

- (i) جس دہجے سے کوئی مقلد میں گیا وہ شان سلامت رہتی ہے (ii) تجھ سے بچھڑ کے ہم بھی مقدر کے ہو گئے  
 یہ جان تو آئی جانی ہے اس جاں کی تو کوئی بات نہیں پھر جو بھی در ملا اسی در کے ہو گئے  
 (iii) وہ ستارہ تھی کہ شبنم تھی کہ پھول  
 ایک صورت تھی عجب یاد، نہیں

سوالات:

- (i) شاعر کے بقول کون سی شان ہمیشہ سلامت رہتی ہے؟ (ii) محبوب سے بچھڑ کر شاعر کی کیا حالت ہوئی؟  
 (iii) تیسرے شعر میں شاعر نے محبوب کے لیے کون کون سے استعارے استعمال کیے ہیں؟

(د) حصہ قواعد:

(2 x 3 = 06)

کوئی سے دو سوالوں کے جوابات لکھیں:

(i) صنعتِ تلخ سے کیا مراد ہے؟ ایک شعری مثال تحریر کریں۔

(ii) درج ذیل جملوں میں مناسب مقامات پر رموز اور قاف لگائیں:

الف۔ اے پاکستانیو وطن کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرتے رہو۔

ج۔ میں نے بازار سے کاپی قلم پٹیل اور ربڑ خریدی۔

(iii) درج ذیل اشعار میں سے قافیہ ردیف الگ الگ کر کے لکھیں:

یہ سوچ کر کہ تیری جبیں پر بل نہ پڑے

بس دور ہی سے دیکھ لیا اور چل پڑے

دل میں پھر اک کک سی اٹھی مدتوں کے بعد

اک عمر کے رکے ہوئے آنسو نکل پڑے

ب۔ ڈاکٹر سکندر جو میرے چچا ہیں بہت قابل اور فرض شناس ہیں۔

حصہ سوم (کل نمبر 44)

(06)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک حیرا گراف کی تشریح کریں:

الف۔ ہر روز شام کو جب وہ دفتر سے تھکا ہارا واپس آتا تو سب سے پہلے اس کی نظر اس کتبے ہی پر پڑتی۔ امیدیں اسے سبز باغ دکھاتیں اور دفتر کی مشقت کی ٹکان کسی قدر کم ہو جاتی۔ دفتر میں جب کبھی اس کا کوئی ساتھی کسی معاملے میں اس کی رہنمائی کا جو یا ہوتا تو اپنی برتری کے احساس سے اس کی آنکھیں چمک اٹھتیں۔ جب کبھی کسی ساتھی کی ترقی کی خبر سنتا آرزوئیں اس کے سینے میں ہیجان پیدا کر دیتیں، افسر کی ایک ایک نگاہ لطف و کرم کا نشہ اسے آٹھ آٹھ دن رہتا۔

ب۔ لڑائی سے فراغت کے بعد ستر اٹھانے اپنی پہلی وضع تبدیل کر دی۔ کھانے پینے میں سادگی برتی۔ فلسفیانہ تحریریں شائع کیں۔ ہم وطنوں کو پابندی مذہب کی تاکید کی۔

رفتہ رفتہ حکیموں کی ایک کثیر جماعت اس کے خیالات سے فائدہ اٹھانے لگی۔ پڑھنے پڑھانے کا سلسلہ جاری ہوا۔ مختلف باغوں اور دریا کے کنارے پر یہ اپنے شاگردوں کو حکمت و فلسفہ کے نازک مسئلے سمجھایا کرتا۔ یہ طبیعت کا بہت آزاد تھا اور انتہا درجے کا خوش تقریر بھی۔ اس کی فلسفیانہ نکتہ سنجیاں آخر میں اس کے ہم وطنوں کے لیے رشک و حسد کا باعث ہوئیں۔

(06)

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کریں۔

ب۔ ہر کوئی مست ذوق تن آسانی ہے  
تم مسلمان ہو؟ یہ اندازِ مسلمانی ہے؟  
حیدرؓ فقر ہے، نے دولت عثمانی ہے  
تم کو اسلاف سے کیا نسبت روحانی ہے  
وہ زمانے میں معزز تھے مسلمان ہو کر  
اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآن ہو کر

الف۔ او دیس سے آنے والے بتا!

او دیس سے آنے والے بتا کس حال میں ہے یارانِ وطن

آوارہ غربت کو بھی سنا کس رنگ میں ہے کنعانِ وطن

وہ باغِ وطن، فردوسِ وطن، وہ سروِ وطن، ریحانِ وطن

او دیس سے آنے والے بتا!

(3+3+3=9)

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔

ب۔ دل میں اک لہر سی اٹھی ہے ابھی  
کوئی تازہ ہوا چلی ہے ابھی  
شور برپا ہے خانہ دل میں  
کوئی دیوار سی گری ہے ابھی  
بھری دنیا میں جی نہیں لگتا  
جانے کس چیز کی کمی ہے ابھی

الف۔ جنھیں میں ڈھونڈتا تھا آمانوں میں زمینوں میں

وہ نکلے میرے ظلمتِ خانہ دل کے مکینوں میں

کبھی اپنا بھی نظارہ کیا ہے تو نے اے مجنوں

کہ لیلیٰ کی طرح تو خود بھی ہے محملِ نشیمنوں میں

مہینے وصل کے گھڑیوں کی صورت اڑے جاتے ہیں

مگر گھڑیاں جدائی کی گزرتی ہیں مہینوں میں

(08)

سوال نمبر ۶: سو روپے کے پرانے نوٹ کی آپ بیتی لکھیں۔ (یا)

گھر میں منعقدہ کسی تقریب کی روداد تحریر کریں۔

(15)

سوال نمبر ۷: کسی ایک عنوان پر تین سو سے چار سو الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کریں۔

ب۔ کمپیوٹر ایک حیرت انگیز سائنسی ایجاد

د۔ تعمیر وطن میں طلباء کا کردار

الف۔ ہمارا تعلیمی نظام

ج۔ عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی